© rasailojaraid.com

شمالی ہند کے مندروں میں ستونوں کی مدد کے بغیر مخروطی بنگالی وضع سے ملتی ہوئی دروازے کی طرف لداؤ دار چھت ملتی ہے۔ یہ خصوصیت جنوبی ہند کے مندروں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ چالوکیہ طرز اپنے مخصوص انداز کے لئے مخصوص ہے شمالی و جنوبی طرزوں کی آمیزش سے ایک نئے اسکول کی بنیاد پڑی لیکن اسی کے ساتھ ساتھ چالوکیہ طرز نے اپنی انفرادی حیثیت کو بھی قایم رکھا اور اس کی خوبصورتی کو زائل نہ ہونے دیا۔ اس میں مندروں کا ستارہ نما نقشہ وہ ہے جو جنوبی طرز میں نہیں ملتا اور جنوبی طرز میں جو کوٹھری (بارہ مانا) کے اوپر گاؤدم سری ملتی ہے وہ دوسرے طرزوں میں نہیں پائی جاتی، شمالی ہند کے مندر، اڑیسہ، بھوبنیشور، کنارک، جگن ناتھ، دھردر، چندروتی، بارولی اور اودھے پور میں ملتے ہیں خصوصاً بھوبنیشور کا مندر سب سے نفیس اور اعلیٰ ہے وسط ہند کے مندروں میں امیر، بیلور، سومناتھ ، اور ہلابید کے مندر مشہور ہیں۔ جنوبی طرز میں مہابلی پور، ایلورا، تنجور، مدورا تنولی، کنجیورام، اور نارتیری کے منادر معروف ہیں شہری فن تعمیر میں محلات، تبریں اور اشنان گھاٹ ملتے ہیں دریاؤں پر خصوصاً گنگا جمنا کے کناروں پر اشنان گھاٹ اور تبریں بنی ہوئی ہیں۔ اشنان گھاٹوں میں چڑھنے کے لئے متعدد سیڑھیاں اور مربع یا مستطیل شکل کے مٹھ بنے ہوئے ملتے ہیں نہانے کے بعد برہمن اور پجاری وغیرہ ان مٹھوں میں پوجا پاٹ میں مشغول ہوتے ہیں۔ (باقی)

اسلام کا نظامِ مساجد

تالیف مولانا محمد ظفیر الدین صاحب رفیق ندوۃ المصنفین

نظامِ مساجد کے تمام گوشوں پر ایک جامع اور مکمل کتاب جس میں مسجدوں سے متعلق تمام ضروری مسائل پر اس انداز سے بحث کی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ان گھروں کے احترام، اہمیت، عظمت اور افادیت کا نقشہ آنکھوں میں سما جاتا ہے۔ کتاب کا جو تعارف "نقاب کشائی" کے عنوان سے فاضلِ عصر مولانا مناظر احسن صاحب گیلانیؒ نے کرایا ہے وہ بھی پڑھنے کے لائق ہے۔

کتاب کی پوری خصوصیتوں کا اندازہ مطالعہ کے بعد ہی ہو سکتا ہے، تبلیغی جماعتوں کے مقاصد کے لئے یہ کتاب ایک کامیاب رہبر کا کام دے گی۔ تقطیع $\frac{20 \times 26}{8}$ صفحات ۴۴۲۔ قیمت ۳ روپئے، مجلد للعہ

© rasailojaraid.com